سوال

خاوند بیوی ایک بستر پر!مسئلہ احتلام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خاونداور عورت رات کے وقت ایک بستر پر آرام پذیر ہوئے مگر دونوں نے مجامعت اور مباشرت آپس میں نہ کی ۔ صبح کو اٹھے تو بستر پر طراوت پائی ۔ طراوت دیکھتے وقت دونوں ہی انکار کرتے ہیں کہ ہمیں احتلام نہیں ہوا۔ اب وہ طراوت کس کے ذمے لگائی جاوے کہ ان کو غسل کرنے کا حکم دیا جائے ۔ اب قرآن شریف وحدیث شریف کی نص سے حکم فرمایا جائے آیت ، سپارہ یا حدیث صحیح کا حوالہ کتاب وباب وفصل تحریر کی جائے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشکوۃ میں ہے :

«عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الرجل یجد البلل ولایذکر احتلاما قال یغتسل وعن الرجل الذی یری انہ قد احتلم ولایجد بللا قال لا غسل علیہ قالت ام سلیم ہل علی المرأۃ تری ذلک غسل قال نعم ان النساء شقائق الرجال ۔ رواہ الترمذی وابوداؤد وروی الدارمی وابن ماجۃ الی قولہ لا غسل علیہ» (مشکوۃ باب الغسل فصل 2 فصل 40)

''یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مرد کی بابت سوال ہوا۔ جو تری دیکھے اور اس کو احتلام یاد نہ ہو۔ فرمایا غسل کرے اور یہ بھی سوال ہوا کہ جس کو خواب میں احتلام ہوا اور تری نہ پائے ۔ تو فرمایا اس پر غسل نہیں ۔ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے پوچھا ۔کیا عورت پر بھی غسل ہے جب عورت دیکھے تو فرمایا عورتیں بھی اسی حکم میں ہیں ۔''

اس حدیث سے اتنا معلوم ہوا کہ تری دیکھنے کی صورت میں غسل ضروری ہے ۔ خواہ احتلام یاد ہو یا نہ ۔ رہی یہ بات کہ شک کی صورت میں غسل کس پر ہے ۔ سو اس کا جواب مندرجہ ذیل حدیث میں ہے :۔

«وزاد مسلم بروایۃ ام سلیم رضی اللہ عنہا ان ماء الرجل غلیظ ابیض وماہ المرأۃ رقیق اصفر» (مشکوۃ باب الغسل فصل اول ص 40)

''یعنی مسلم میں ہے کہ ام سلیم رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ مرد کا پانی گاڑھا سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا زرد ہوتا ہے ۔''

اس حدیث میں ہر ایک پانی کی علامت بتلادی ہے پانی کو دیکھ کر اس کے مطابق عمل درآمد ہونا چاہیے اگر پانی گاڑھا سفید ہو تو مرد غسل کرے اور اگر پتلا زرد ہو تو عورت غسل کرے ۔

اگر بالفرض تمیز نہ ہوسکے تو پھر شک ہے اس حالت میں دونوں کو غسل کرنا چاہیے ۔ کیونکہ معاملہ مشتبہ ہوگیا اور مشتبہ سے بچنے کا حکم ہے ۔ چنانچہ مشکوۃ کتاب البیوع میں ہے :

«فمن اتقی الشبھات الحدیث»

اور اس سوال کی صورت میں جب تمیز نہ ہوسکے ۔ توشبہ سے تب ہی نکل سکتے ہیں جب کہ دونوں غسل کریں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، غسل کا بیان، ج1ص255